اصلی کلمہ اسلام لآ اِلٰہ اِلاّ اللہ محمد رسول اللہ

یا اللہ مدد

حق چار یار

تعلیم السالک

اربعین نبوی 40
علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام

چہل حدیث

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی
چکوال

اشاعتی سلسلہ نمبر 22

شائع کردہ: کشمیر بک ڈپو سبزی منڈی، تلہ گنگ روڈ چکوال

النور منیجمنٹ چکوال 0334-8706701 0543-421803

www.khudamahlesunat.com

فہرست عنوانات

تعلیم السالک	3
شجرۂ منظومہ از جناب مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہٗ	22
مناجات	23
اربعین نبوی ......چہل حدیث	27

☆☆☆☆

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

ترتیب: حافظ عبدالوحید الحنفی (ساکن اوڈھروال تحصیل وضلع چکوال) 0313-5128490
19 رمضان المبارک 1431ھ مطابق 30 اگست 2010ء...... قیمت 20 روپے
ٹائٹل وکمپوزنگ: ظفر ملک...... النور مینجمنٹ، ڈب مارکیٹ، پنوال روڈ چکوال
ڈیزائننگ ❀ کمپوزنگ ❀ سکیننگ ❀ پرنٹنگ ❀ بُک بائنڈنگ
zedemm@yahoo.com 0543-421803/0334-8706701

تعلیم السالک (حصہ دوم)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا اِلٰی طَرِیْقِ اَھْلِ السُّنَّۃِ وَ الْجَمَاعَۃِ بِفَضْلِہِ الْعَظِیْم۔

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ عَلٰی خُلُقِہٖ عَظِیْم۔

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ خُلَفَائِہِ الرَّاشِدِیْنَ الدَّاعِیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم

حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ تعلیم الطالب میں لکھتے ہیں:

نفس نتواں کُشت اِلَّا ظِلّ پیر دامن آں نفس کُش را سخت گیر

(۱) تقدیر کے مسئلے میں نہ کبھی غور کرو اور نہ بحث کرو کہ اُس کا انجام گمراہی ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات پر سیدھا سادا یقین رکھو۔ اپنے علم یا عقل کے زور سے اس میں باریکیاں اور نکتے مت نکالو۔

(۳) جو بات دین کی اپنی سمجھ میں نہ آوے، اپنی سمجھ کا قصور سمجھو، دین میں شبہ مت نکالو۔

(۴) بعضے بزرگوں کی تقریر یا تحریر میں بعضی باتیں خلاف شرع معلوم ہوتی ہیں، اپنا عقیدہ موافق شرع کے رکھو مگر اُن بزرگوں کو بُرا مت سمجھو اور یوں سمجھو کہ اُن کا مطلب ہماری سمجھ میں نہیں آیا۔

(۵) اگر شیطان کسی عقیدے میں وسوسہ ڈالے، لاحول پڑھ کر اس کو دفع کر دو۔ زیادہ اُس کے پیچھے مت پڑو۔ اور جو وہ دِل سے نہ نکلے، کسی صوفی

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

عالم سے ذکر کرو۔ اگر اس کے جواب سے بھی تشفی نہ ہو، اُس وقت اپنے دِل میں کہہ لو کہ میں بلا دلیل تصدیق کرتا ہوں، اس طریقہ سے شیطان بالکل عاجز اور دفع ہو جاتا ہے۔

(۶) بزرگوں کا اتباع سلامتی کا طریق ہے اور خودرائی میں خرابی کا خوف ہے۔ پس طریق ظاہر میں عالم کو مذہب حنفی کا اور عامی کو کسی حنفی عالم کا اور طریق باطن میں شیخ کامل کا اتباع مناسب ہے بلکہ کوئی کام نیا دُنیا یا دین کا بدون اس کی اجازت کے نہ کرنا چاہیے۔ البتہ اگر کوئی عالم یا درویش کھلم کھلا خلاف شرع بتلانے لگے، اس امر میں اس کا کہنا نہ مانو۔

(۷) جو بات شرع میں بتلائی نہیں گئی، اس کی تحقیق ہرگز مت کرو۔ مثلاً یہ کہ قبر میں عذاب کس طرح ہوتا ہے یا روح کیسی ہے؟ وعلیٰ ہذا القیاس۔

(۸) صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی شان میں ہرگز کوئی لفظ بے ادبی کا مت کہو۔ نہ ایسی حکایتیں کہو نہ سنو جس میں اُن پر اعتراض آتا ہو۔

(۹) جو درویشی وضع رکھے مگر شرع کے خلاف ہو، ہرگز اس سے نہ اعتقاد رکھو، نہ اُس کے پاس بیٹھو، اگرچہ اس سے کشف کرامت بھی ظاہر ہو۔ البتہ بلا ضرورت کسی کو بُرا بھلا بھی مت کہو۔

(۱۰) کسی کا نام لے کر کافر یا ملعون وغیرہ مت کہو۔ ہاں جن کو اللہ و رسول نے

کافر کہا ہے، وہاں مضائقہ نہیں۔

(۱۱) کسی بزرگ سے یہ اعتقاد مت رکھو کہ ہمارے سب حال کی ان کو خبر ہے۔ نہ کسی نجومی وغیرہ سے غیب کی خبریں دریافت کرو۔

(۱۲) بجز حق تعالیٰ کے کسی کو نفع نقصان کا مختار مت سمجھو، نہ کسی سے مرادیں مانگو۔

(۱۳) کسی بزرگ کے نام منت مت مانو۔ البتہ یہ درست ہے کہ یا اللہ! میرا فلاں کام ہو جائے تو اس قدر نقد یا طعام مساکین کو تقسیم کر کے تیرے فلاں بندۂ مقبول کو ثواب بخشوں گا۔ اور بہتر تو یہ ہے کہ بالکل منت ہی نہ مانے۔ جو نیک کام کرنا ہو بلا منت ہی کرے۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۱۴) آج کل قبروں پر جو عرس ہوتا ہے، اس میں بہت سی باتیں خلاف شرع ہو گئی ہیں۔ اس میں شرکت درست نہیں۔

(۱۵) تیجا، دسواں، بیسواں وغیرہ آج کل محض رسم[۱] و تفاخر کے طور پر رہ گیا ہے اور عوام کے عقیدے میں بھی ضرور فساد ہے۔ اس لئے قطعاً موقوف کرنا چاہیے۔ بلا قید جو کچھ میسر ہو اس سے مردے کی دستگیری کرنا چاہیے۔

(۱۶) اکثر تقریبات اور شادیوں میں محض نام آوری اور خوف طعن و تشنیع سے اپنی

---

[۱]......اصلاح الرسوم ایک کتاب مفصل اسی نام سے اِن مباحث میں کافی چھپ گئی ہے۔

وسعت سے زائد اسراف کیا جاتا ہے۔ یہ بالکل حرام ہے اور بعضی رسمیں تو ایمان کی تاریک کرنے والی ہیں۔ بلا قید کسی رسم کے سیدھا سادا نکاح مناسب خرچ کے ساتھ کرنا چاہیے۔

(۱۷) جو رشتہ دار شرعاً محرم نہیں، مثلاً خالہ زاد، ماموں زاد، پھوپھی زاد بھائی یا بہنوئی یا دیور وغیرہ ہم جوان عورت کو ان کے رو برو آنا اور بے تکلف باتیں کرنا ہرگز نہ چاہیے اور جو مکان کی تنگی یا ہر وقت کی آمدورفت کی وجہ سے گہرا پردہ نہ ہو سکے تو سر سے پاؤں تک تمام بدن کسی میلی چادر سے ڈھانک کر شرم و لحاظ سے بضرورت رو برو آجائے اور کلائی و بازو اور سر کے بال اور پنڈلی ان سب کا ظاہر کرنا حرام ہے۔ اسی طرح ان لوگوں کے رو برو عطر لگا کر عورت کو جائز نہیں، نہ بجتا ہوا زیور پہنے۔

(۱۸) بیوہ کے نکاح کو عیب سمجھنا یا اُس پر طعن تشنیع کرنا قریب بکفر ہے۔

(۱۹) راگ اور باجہ سے دِل سیاہ اور تباہ ہو جاتا ہے۔ ہرگز مت سُنو۔

(۲۰) مُردہ پر چلّا کر رونا، بیان (بین) کرنا حرام ہے۔ بلکہ جس مجلس میں ایسا ہوتا ہو وہاں شریک بھی مت ہو۔ اور اگر پھنس ہی جاؤ تو زبان سے منع کرو اور اگر منع نہ کرسکو یا کوئی مانے نہیں تو تم خود وہاں سے اُٹھ کر دور جا بیٹھو۔ اور دِل میں نفرت رکھو۔

(۲۱) شہادت کے بیان یا مرثیہ کی مجلس میں بہت اُمور خلاف شرع ہیں۔ کبھی شریک

مت ہو۔اسی طرح مجالس میلاد میں لوگوں نے بہت زیادتی کر لی ہے۔

(۲۲) مردوں کو داڑھی منڈانا یا کتروا کر مٹھی سے کم کر دینا یا لبیں ایسے بڑھانا کہ کفار و فجار سے تشبیہ ہوتا ہو یا سر بیچ میں سے کھلوانا، یہ سب حرام ہے۔[1]

(۲۳) مردوں کو ٹخنوں سے نیچے پائجامہ یا لنگی پہننا حرام ہے۔

(۲۴) پیشاب، پائخانہ کے وقت قبلہ کی طرف پشت اور منہ مت کرو۔

(۲۵) طہارت اور وضو میں بعض اوقات کہنی یا ایڑی وغیرہ خشک رہ جاتی ہے، اس کی خوب احتیاط رکھو۔

(۲۶) استنجے کے وقت جس انگوٹھی میں اللہ ورسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا نام ہو، اُتار دو۔

(۲۷) غسل خانے میں پیشاب مت کرو۔

(۲۸) وضو میں انگوٹھی، چھلا تنگ، چوڑی کو ہلا لیا کرو تاکہ نیچے سے خشک نہ رہ جائے۔

(۲۹) دھوپ کے گرم پانی سے وضو وغسل وغیرہ مت کرو۔

(۳۰) نماز کا وقت تنگ مت کرو۔ رکوع وسجدہ اچھی طرح کرو۔ دِل لگا کر پڑھو اور پابندی سے پڑھو۔

(۳۱) بچوں کو نماز پڑھاؤ اور دس برس کی عمر میں مار کر پڑھواؤ۔

(۳۲) عشاء پڑھ کر جلدی سو رہو تاکہ تہجد کی نماز برباد نہ ہو۔

---

[1]...... یہ سب مباحث اصلاح الرسوم میں مفصل مذکور ہیں۔

(۳۳) اگر اتفاقاً نماز قضا ہو جائے تو حتی الامکان جلدی پڑھ لو۔

(۳۴) مردوں کے لئے مسجد میں جماعت سے نماز پڑھنا چاہیے اور مسجد میں جا کر مسجد کا ادب ملحوظ رکھنا چاہیے۔ وہاں جا کر شور وغل نہ کرے۔ اگر کوئی چیز بدبودار تمباکو یا لہسن، پیاز، مولی وغیرہ استعمال کی ہو تو مسجد میں جانے سے پہلے خوب منہ صاف کر لے۔ وہاں سودا سلف نہ کرے۔

(۳۵) امام کو چاہیے کہ ہلکی پھلکی نماز پڑھاوے۔

(۳۶) مسجد سے اذان ہونے کے بعد بلا عذر شرعی جانا جائز نہیں۔

(۳۷) صف سیدھی کرو اور امام کے دونوں طرف برابر مقتدی رہیں۔

(۳۸) امام سے پہلے کوئی رُکن ادا نہ کرو۔

(۳۹) پہننے کے زیور اور سچے گوٹہ وٹھپہ میں بھی زکوۃ لازم ہے۔

(۴۰) حتی الامکان زکوٰۃ وصدقہ ایسے لوگوں کو پہنچاؤ جو آبرو سے گھروں میں بیٹھے ہیں اور پڑوسی اور قرابت دار مقدم ہیں۔

(۴۱) غریبوں اور محتاجوں کا خیال رکھو۔ جو توفیق ہو اُن سے سلوک کرو۔ سائل کو کچھ ضرور دو۔ اگر نہ ہو تو نرمی سے جواب دے دو۔

(۴۲) روزے میں زبان اور نگاہ کی بہت حفاظت رکھو اور یوں بھی احتیاط ضروری ہے۔

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید حنفی

(۴۳) جس قدر سہولت سے ہو سکے، قرآن مجید کی تلاوت کیا کرو۔ جس کو نہ آتا ہو، مجبوری ہے۔

(۴۴) دُعا خوب مانگا کرو۔ اگر کام ہونے میں دیر ہو تو تنگ ہو کر چھوڑ مت دو۔

(۴۵) جس پر حج فرض ہو، دیر نہ کرے۔

(۴۶) بلا ضرورت قسم مت کھاؤ۔

(۴۷) ایسی قسم کھائی کہ فلاں مسلمان سے نہ بولوں گا یا فلاں شخص پر اس قدر ظلم کروں گا، ایسی قسم کو توڑ کر کفارہ دو۔

(۴۸) قسم میں یوں مت کہو کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو ایمان نصیب نہ ہو یا دوزخ نصیب ہو اور مثل اُس کے۔

(۴۹) پیرزادگی کا پیشہ اختیار مت کرو کہ واہی تباہی تعویز گنڈے لکھ دیئے، فال کھول دی، نام نکال دیا، لوگوں کو ٹھگ لیا۔

(۵۰) اگر بلا حرص و طمع کہیں سے حلال مال ملے، اس کو قبول کر لو۔

(۵۱) جو چیز گناہ کا آلہ بنائی جائے، اُس کو مت بھیجو۔

(۵۲) اگر تجارت کرو تو جھوٹ مت بولو، دغا بازی مت کرو، اپنی چیز کا عیب مت چھپاؤ، کم مت تولو۔

(۵۳) سودے کا لین دین گواہی کچھ مت کرو۔

خادم اہلسنّت حافظ عبد الوحید

(۵۴) پھل آنے سے پہلے بہار مت فروخت کرو۔

(۵۵) رہن کی آمدنی امانت ہے۔ اُس سے انتفاع جائز نہیں اور انتفاع حاصل کیا تو اُس کو اصل قرض میں محسوب کرو۔

(۵۶) چاندی سونے کی خرید میں اور غلہ کے مبادلہ میں اکثر ناواقفی کی وجہ سے سود لازم آ جاتا ہے۔ اس کے مسائل اچھی طرح علماء سے تحقیق کرلو یا ہماری کتاب مسمیٰ بہ صفائی معاملات میں دیکھ لو۔ اُس میں خوب تفصیل ہے۔

(۵۷) بدلے یعنی سلم میں اگر وقت پر وہ چیز نہ وصول ہو تو اصلی روپیہ واپس کر لو۔ نرخ لگا کر روپیہ لینا حرام ہے۔

(۵۸) خودرو گھاس گو تمہاری زمین مملوکہ میں کھڑی ہو، بیچنا درست نہیں، نہ اُس کی چرائی کے عوض میں بکرا وغیرہ لینا اور نہ کسی کو کاٹنے یا چرانے سے روکنا، یہ امور بالکل درست نہیں۔

(۵۹) یہ معاہدہ کرنا کہ بالفعل رہن ہے اور اگر اتنی مدت تک فک الرہن نہ کیا تو بیع ہو جاوے گی، حرام ہے۔

(۶۰) اگر تمہارا قرض دار غریب ہو، اس کو پریشان مت کرو، مہلت دے دو یا جزو یا کل معاف کردو۔

(۶۱) امانت میں بلا اجازت مالک کے کوئی تصرف حلال نہیں۔ بعینہٖ حفاظت سے اُس کو رکھتے رہو، خرچ یا استعمال مت کرو۔

(۶۲) دباؤ سے شرما کر جو ندہ لیا جاتا ہے، جائز نہیں۔ اس کی احتیاط رکھو۔

(۶۳) حلال پیشے کو ذلیل و موجب عار مت سمجھو۔

(۶۴) مزدور کی مزدوری اور نوکر کی تنخواہ بہت جلد ادا کرو۔

(۶۵) ہندوستان (و پاکستان) میں جو بڑے گھروں میں غلام یا لونڈی کہلاتے ہیں، یہ شرعاً آزاد ہیں۔ اِن سے نوکروں کا سا برتاؤ کرنا چاہیے اور اُن کو زیادہ دبانا یا ایسی لونڈی سے بلا نکاح ہم صحبت ہونا جائز نہیں۔

(۶۶) اولاد میں سے ایک کو زیادہ دینا اور ایک کو کم یا ایک کو بالکل نہ دینا گناہ ہے۔

(۶۷) جو کسی کا لینا دینا ہو، اپنے پاس یادداشت لکھ کر رکھو۔

(۶۸) نامحرم کو قصداً دیکھنا نہ چاہیے۔ اگر اتفاقاً نظر پڑ جائے، فوراً نگاہ ہٹا لو۔

(۶۹) نامحرم عورت و مرد کا تنہائی کی جگہ یکجا بیٹھنا گو تعلیم قرآن کے لیے ہی کیوں نہ ہو، حرام ہے۔

(۷۰) جب لڑکا، لڑکی شادی کے قابل ہو جائے تو دیر مت کرو۔ اپنی رسموں کی بندوبست میں لگ کر نکاح میں دیر لگانا ہرگز جائز نہیں۔

(۷۱) جس جگہ ایک شخص نے بات چیت نکاح کی لگا رکھی ہو، جب تک منظوری کی اُمید ہو، دوسرے شخص کو پیغام دینا جائز نہیں۔

(۷۲) بی بی کو چاہیے کہ اپنے شوہر کی اطاعت و ادب کرے، اُس کی بات کو

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

کاٹے نہیں، زبان درازی نہ کرے، اُس پر اپنی فضول خرچیوں کا بار نہ ڈالے، نہ ایسی خرافات کے لئے فرمائش کرے۔ البتہ کھانا، کپڑا، رہنے کا گھر اُس کے ذمہ ہے، بس۔

(۷۳) شوہر کو چاہیے کہ بی بی کی کج خلقی کو برداشت کرے، خفیف باتوں میں ازخود رفتہ نہ ہو جائے، اُس کی دِل جوئی کرتا رہے۔

(۷۴) محض قرائن پر اپنی بی بی یا کسی دوسری نیک بخت بی بی سے بدگمان ہونا یا اولاد کی صورت شباہت سے کسی پر شبہ کرنا حرام ہے۔ اور قوی قرائن موجود ہونے پر چشم پوشی کرنا، بے غیرتی ہے۔

(۷۵) بی بی کو درست نہیں کہ اپنی فضول خرچی یا کسی کو دینے یا رسموں کے پورا کرنے کے لیے شوہر کا مال چھپا کر بلا اس کی اجازت کے خرچ کرے۔

(۷۶) جب تک طب میں پورا دخل نہ ہو، عطائی یا کتابی نسخوں سے علاج مت کرو۔ البتہ کسی حاذق طبیب کو مشورہ میں شریک کرلو تو مضائقہ نہیں۔

(۷۷) بلاضرورت غلّہ چلانا، گولی لگانا ممنوع ہے، شاید کسی کو گزند پہنچے۔

(۷۸) اگر دھار والی چیز یا بھری بندوق لے کر مجمع میں گذرنے کا اتفاق ہو تو دھار یا نال اوپر کو رکھے، کسی کے لگ نہ جائے۔

(۸۹) قصور وار کو خواہ شاگرد ہو یا مُرید یا اولاد یا نوکر یا رعیت، غرض کوئی ہو، اس کو وحشیانہ سزا دینا، جس کی برداشت مشکل ہو، نہایت گناہ ہے۔ اسی طرح قصور

کے اندازے سے زیادہ سزا دینا، گو وہ برداشت ہی کرلے، جائز نہیں۔

(۸۰) کھلا چاقو دوسرے کے ہاتھ میں دینا جائز نہیں، یا تو بند کرکے دو یا زمین پر رکھ دو، وہ خود اُٹھا لے گا۔

(۸۱) پرندوں وغیرہ کے بچے گھونسلے سے نکال لانا کہ اِن کے ماں باپ پریشان ہوں، سخت بے رحمی ہے۔

(۸۲) جب تک حالت مقدمہ کی معلوم نہ ہو، اس کو دائر کرنا یا اس کی پیروی کرنا یا کسی قسم کی اعانت کرنا، گناہ ہے۔

(۸۳) جانوروں کو آپس میں لڑاؤ نہیں۔

(۸۴) کتا بلا ضرورت مت پالو۔

(۸۵) جو آمدنی حکومت کی وجہ سے ہو گو اُس کو تحفہ کہا جائے، رشوت ہے۔

(۸۶) سفر میں اپنے رفیقوں کے آرام کو اپنے آرام پر مقدم رکھو۔

(۸۷) پالے ہوئے جانور کے کھلانے پلانے کی خبر رکھو۔

(۸۸) مہمان کی مدارات کشادہ پیشانی سے کرو۔ ایک آدھ وقت بشرط سہولت معمول سے زیادہ ایک آدھ چیز بڑھا دو۔ مگر زیادہ تکلف مت کرو کہ موجب تکلیف جانبین بنے۔

(۸۹) پانی تین سانس میں پیا کرو۔

(۹۰) شب کو سب برتن کھانے پینے کے بسم اللہ کر کے ڈھانک دو اور دروازہ بسم اللہ کر کے بند کرو۔ جلتا چراغ چھوڑ کر مت سوؤ۔ البتہ لالٹین یا قندیل وغیرہ میں حفاظت سے رہتا ہو تو مضائقہ نہیں۔

(۹۱) جس دوا میں شراب یا اور کوئی نجس و حرام چیز مخلوط ہو، اس کا استعمال مت کرو، نہ تو کھانے میں نہ لگانے میں۔ البتہ اگر کوئی مرنے ہی لگے اور دوسری دوا مفید نہ ہو تو ایسی لاچاری میں بعض علماء کے نزدیک گنجائش ہے۔

(۹۲) مردوں کو ٹخنے سے نیچا کُرتا، قبا، پائجامہ، لنگی پہننا ممنوع ہے۔ اسی طرح حریر یا زری کا کپڑا پہننا حرام ہے۔ البتہ چار انگشت چوڑی گوٹ بیل پھول پان درست ہے۔ اس سے زیادہ ممنوع ہے۔ اور چھوٹے لڑکوں کو بھی حرام لباس پہنانا درست نہیں۔

(۹۳) لباس میں نہ اس قدر زینت و اہتمام ہو کہ انگشت نما ہونے لگے کہ یہ ریا و تکبر ہے اور نہ بالکل میلا گندہ رہے۔ سادگی و توسط مناسب ہے۔

(۹۴) دوسری قوم کی وضع کا لباس پہننا ممنوع ہے۔

(۹۵) عورت باریک کپڑا نہ پہنے، اسی طرح چھوٹا کپڑا جس میں پورا پردہ بدن کا نہ ہو سکے، ممنوع ہے۔ کُرتا بڑی آستیوں کا نیفہ سے بہت نیچا پہننا چاہیے۔ پائجامے میں بہت سی کلیاں بے پردگی اور فضول خرچی ہے۔

(۹۶) سیاہ خضاب مت کرو۔

(۹۷) مرد کو کسم اور زعفران کا کپڑا پہننا حرام ہے اور بالکل سرخ کو بہت علماء منع کرتے ہیں۔

(۹۸) تصویر گھر میں مت رکھو۔ اسی طرح تصویر دار کتاب، اسی طرح فحش مضامین۔

(۹۹) چوسر، گنجفہ، شطرنج کھیلنا یا کبوتر اُڑانا، گانے بجانے کا شغل، پٹیاں بجانا، جانوروں کا لڑانا، یہ سب بے ہودہ حرکتیں ہیں، سب سے بچو۔

(۱۰۰) خلاف شرع تعویز گنڈے، شگون، ٹوٹکہ ہرگز مت کرو۔

(۱۰۱) نجوم و رمل اور ہمزاد کا عمل یہ سب باطل ہیں، ہرگز اُن میں ملوث مت ہو، نہ کسی رمال وغیرہ سے کوئی بات پوچھو۔

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۱۰۲) جن بیماریوں سے دوسروں کو نفرت ہوتی ہے، جیسے گندہ دہن خارش وغیرہ، ایسے مریض کو چاہیے کہ حتی الامکان لوگوں سے علیحدہ رہے تاکہ کسی کو ایذا نہ ہو۔ بلکہ نمازیں گھر میں پڑھا کرے۔

(۱۰۳) اگر وحشت ناک خواب نظر آئے تو بائیں طرف تین بار تھتکار دو اور اعوذ باللہ پڑھو اور کروٹ بدل ڈالو اور کسی سے ذکر مت کرو، ان شاء اللہ تعالیٰ کچھ ضرر نہ ہوگا۔

(۱۰۴) ہر شخص سے خواب مت کہو۔

(۱۰۵) خواب میں بڑھاؤ مت۔

(۱۰۶) سلام کی جگہ آداب بندگی وغیرہ الفاظ بدعت ہیں۔ السلام علیکم کہنا چاہیے، جواب میں وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ جیتے رہو، خوش رہو کافی نہیں۔

(۱۰۷) جو شخص کسی عبادت میں مشغول ہو، جیسے تلاوت قرآن، درس دینیات وغیرہ یا جو کسی معصیت میں مشغول ہے، جیسے گنجفہ، شطرنج وغیرہ یا کسی حاجت طبعی بشری میں مشغول ہے، جیسے پیشاب، پائخانہ ایسے لوگوں کو حالت مذکورہ میں سلام مت کرو۔

(۱۰۸) دوسرے شخص کے گھر میں تو بلا اجازت جانا برا ہی ہے، گو مردانہ گھر کیوں نہ ہو، خدا جانے وہ شخص کس حال میں ہے، لیکن اپنے گھر میں بھی بے پکارے اور بے بلائے مت جاؤ، شاید کوئی پردہ دار موجود ہو۔

(۱۰۹) مصافحہ کرنا بعد نمازوں کے یا عیدین میں یا بعد وعظ کے محض بے اصل ہے، ترک کرو۔

(۱۱۰) کچھ دھوپ میں اور کچھ سایہ میں مت بیٹھو۔

(۱۱۱) کشادہ پائجامہ یا لنگی پہن کر ایک ٹانگ کھڑی کر کے دوسری ٹانگ اس پر رکھنے سے بے پردگی ہوتی ہے، اس کی احتیاط لازم ہے۔

(۱۱۲) راہ میں کانٹا، پتھر پڑا ہو، ایک کنارہ کر دو۔

(۱۱۳) راہ میں کسی کا بوجھ گر جائے، ہاتھ لگوا دو اور اپنی کسر شان مت سمجھو۔

(۱۱۴) جو دو شخص قصداً مجلس میں ایک جگہ مل کر بات چیت کرنے کے لئے بیٹھے ہوں، اُن کے بیچ بلا اجازت ان کے مت بیٹھو۔

(۱۱۵) کسی کو اُس کی جگہ سے اُٹھا کر وہاں مت بیٹھو۔

(۱۱۶) مجلس میں جہاں جگہ ملے، بیٹھ جاؤ۔ یہ نہیں کہ لوگوں کو پھاند کر ممتاز جگہ بیٹھو اور مسجد میں ایسا کرنا اور زیادہ بُرا ہے۔

(۱۱۷) چھینک آئے تو پست آواز سے چھینکو اور منہ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ لو۔

(۱۱۸) دوسرا شخص مشورہ لے تو نیک مشورہ دو اور یوں بھی اس کی خیر خواہی کرتے رہو۔

(۱۱۹) نام ایسا رکھو جس میں نہ فخر ہو اور نہ بالکل لغو ہو۔

(۱۲۰) زمانہ کو بُرا مت کہو۔

(۱۲۱) بے اصل باتوں کو نہ سنا کرو اور نہ کسی سے ذکر کیا کرو۔

(۱۲۲) جو بات کہا کرو، پہلے سوچ لیا کرو کہ اس میں کوئی دینی یا دنیوی خرابی تو نہیں۔

(۱۲۳) غصہ میں فحش الفاظ یا ملعون، مردود، بے ایمان وغیرہ مت کہو۔ ایسے ہی کوسنا کہ خدا کی مار، خدا کی پھٹکار، خدا کا غضب، دوزخ نصیب بہت بُری بات ہے۔

(۱۲۴) چغلی نہ کھاؤ، نہ سنو۔

حافظ عبدالوحید الحنفی خادم اہلسنت

(۱۲۵) غیبت، جھوٹ سے بہت بچو۔

(۱۲۶) سخن پروری مت کیا کرو۔

(۱۲۷) اگر ہنسی سے دوسرا آدمی بُرا مانتا ہے، اُس سے ہنسی مت کرو۔

(۱۲۸) کوئی بات شیخی تفاخر کی مت کہو، نہ دوسروں پر طعن و تشنیع کرو۔

(۱۲۹) ماں باپ کی اطاعت اور ادب اور خدمت کرو۔ اگر وہ ناحق بھی کچھ کہہ لیں تو برداشت کرو۔

(۱۳۰) اقارب سے سلوک کرو۔

(۱۳۱) چچا اور بڑے بھائی کو مثل باپ کے سمجھو۔

(۱۳۲) اولاد کو علم دین سکھاؤ، ناجائز نوکریوں کے حاصل ہونے کے لئے انگریزی میں مت پھنساؤ۔

(۱۳۳) پڑوسیوں کو تکلیف مت دو۔

(۱۳۴) دوسرے کی ہمدردی اور کاربرآری میں کوشش کرو، اُس کے عیب کو گائے مت پھرو، تنگی سختی میں اس کی مدد کرو۔

(۱۳۵) جہاں کل تین آدمی ہوں، دو آدمی تیسرے سے علیحدہ ہو کر سرگوشی نہ کریں۔

(۱۳۶) مخلوقات پر رحم و شفقت کرو۔

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۱۳۷) بھوکے ننگوں کی خبر گیری کرتے رہو۔

(۱۳۸) جس سے دوستی وصحبت رکھنا چاہو، اُس کا عقیدہ اور خیالات تحقیق کرو، ورنہ اثرِ صحبت سے بگڑ جاؤ گے۔

(۱۳۹) اگر کسی سے رنجش ہو جائے، تین دن کے اندر غصہ ختم کر کے اس سے مل جاؤ۔

(۱۴۰) کسی پر بدگمانی مت کرو، چھپ کر کسی کی باتیں مت سنو، کسی کا خط بلا اجازت مت پڑھو، حسد بغض مت کرو، قطع تعلق مت کرو، دو شخصوں میں رنجش ہو جائے، تم اصلاح کر دو۔

(۱۴۱) کوئی شخص تم سے قصور معاف کرائے تو معاف کر دو۔

(۱۴۲) لوگوں کی بدتمیزی پر صبر کرو، آپے سے باہر مت ہو جاؤ۔

(۱۴۳) جب گناہ ہو جائے، فوراً توبہ کر لو۔ یہ نہ سمجھو کہ شاید پھر ہو جائے گا، اگر پھر ہو جائے تو پھر توبہ کر لو۔

(۱۴۴) جو اُمور تقدیری پیش آئیں، نہایت استقلال وتحمل سے کام لو، بے صبری، گھبراہٹ سے کیا فائدہ بلکہ بے صبروں کے پاس بھی مت بیٹھو۔

(۱۴۵) جو نعمت ملے خواہ چھوٹی ہو یا بڑی، اس پر زبان و دِل سے شکر کرو۔

(۱۴۶) نہ خدائے تعالیٰ سے بے خوف ہو جاؤ اور نہ نا اُمید۔

(۱۴۷) دُنیا کی زیادہ محبت دِل میں مت رکھو۔

(۱۴۸) یہ یقین رکھو کہ بدون حکم الٰہی کے کچھ نہیں ہوسکتا اور جو کچھ ہوتا ہے، بہتر ہوتا ہے۔اس سے تمام مشکلیں حل ہوجائیں گی۔

(۱۴۹) دین کے کام میں ہمت بلند رکھو۔

(۱۵۰) جو کام کرو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے کرو، دُنیا کی نام آوری وغیرہ کا ہرگز ارادہ مت کرو۔

(۱۵۱) اللہ تعالیٰ کو ہر وقت اپنے ظاہر و باطن پر مطلع سمجھو، اس سے اطاعت کا شوق، معصیت سے شرم پیدا ہوگی۔

(۱۵۲) حرام خواہشوں سے نفس کو روکو خواہ وہ خواہش مال کی ہو یا طعام ولباس کی یا نام آوری کی یا نامحرم سے تعلق رکھنے کی۔

(۱۵۳) غصہ کو بہت روکو اور کوئی کام غصہ میں مت کرو، نہ زبان سے اُس وقت کچھ کہو جس پر غصہ آیا ہے یا تو اُس کو ٹال دو یا خود ٹل جاؤ جب تک طبیعت قرار پر نہ آئے۔

(۱۵۴) کینہ وحسد دِل سے نکالو۔

(۱۵۵) بخل وحرص سے بچو۔

(۱۵۶) اپنے کو کسی سے افضل مت سمجھو، خدا جانے اللہ تعالیٰ کے علم میں کون کیسا ہے؟

(۱۵۷) جلد بازی مت کرو، جو نیا کام کرنا ہو خواہ دُنیا کا ہو یا دین کا، خوب سوچ سمجھ کر، عقلاء سے مشورہ کر کے کرو۔

(۱۵۸) خودرائی سے ہمیشہ بچو۔

(۱۵۹) بُری صحبت سے بہت بچو۔

(۱۶۰) علماء وکملا کی خدمت میں گاہ گاہ حاضر ہوتے رہو۔

(۱۶۱) عورتوں کی اور لڑکوں کی صحبت سے بچو۔

(۱۶۲) یہ کتابیں حتی الامکان اپنے پاس رکھو اور دیکھا کرو: مالا بدھ منہ فارسی یا اُردو پندنامہ شیخ فرید عطار، کیمیائے سعادت یا اس کا اُردو ترجمہ اکسیر ہدایت، گلزار ابراہیم، جہاد اکبر، تعلیم الدین۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۱۶۳) سوتے وقت اپنے دِن بھر کے عملوں کو یاد کرو اور جو اُمور خلاف ہوئے ہوں، اُن پر خوب تضرع وزاری سے توبہ کرو اور اگلے دِن اُن اُمور کا خیال رکھو۔ ان دو رباعیوں کو اکثر اوقات پیشِ نظر اور دستور العمل رکھو:

گر چاہے تو اپنے دِل کو ہو آئینہ　　دس (۱۰) چیز سے خالی کر لے اپنا سینہ
حرص و اَمَل وغضب و دروغ وغیبت　　بخل و حسد و ریا و کبر و کینہ

جو چاہے کہ ہو منزلِ قربت میں مقیم　　نو (۹) چیز کر لے اپنے نفس کو تعلیم
صبر و شکر و قناعت و علم و یقین　　تفویض و توکل و رضا و تسلیم

(۱۶۴) اور باوجود کوشش عبادت کے مغرور نہ ہو بلکہ ہمیشہ اپنے عجز وقصور ہی کا

اقرار کرتا رہے اور حق سبحانہ وتعالیٰ کے توفیق کا طالب رہے۔

اللّٰھم وفقنا لما تحب و ترضٰی ببرکتة سیدنا المصطفٰی صلی اللّٰہ علیہ و اٰلہ فی الاولٰی فقط

(ماخوذ از رسالہ تعلیم الطالب مولفہ حضرت تھانویؒ ص ۱۰ تا ۲۱)

☆☆☆☆

شجرۂ منظومہ از جناب مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہٗ

از طفیل ذاتِ پاک و بہرِ ختم المرسلین　　بہرِ حق اولیاء و بندگانِ صالحین
سیدی شیخی رشید احمد امام وقت خویش　　وہ مرا از بہرِ جاہ وقرب او صادق یقین
حضرت امداد و نور و حاجی عبدالرحیم　　عبد باری، عبد ہادی، عضد دین مکی امین
شہ محمدی، شہ محبّ اللہ و شاہِ بو سعید　　شہ نظام و شہ جلال و عبد قدوس فطین
سیدی شیخ محمد، شیخ عارف عبد حق　　شہ جلال و شمس و صابر شہ فرید و قطب دین
شہ معین و شاہِ عثمان زندنی مودود شاہ　　شہ ابو یوسف ولی و بو محمد ذی الیقین
شاہ ابی احمد ابی اسحاق و ممشاد علو　　بو ہبیرہ، شہ حذیفہ ابن ادہم شاہ دین
شہ فضیل وعبد واحد شہ حسن حضرت علی　　اٰتِنَا الْحَسَنَاتِ فِی الدَّارَیْنِ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ[۱]

☆☆☆☆

[۱]......خوبیاں دُنیا و دین کی دے دے رب العالمین۔

مناجات (دُعائے مرشد)

حضرت پیر و مرشد حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک مناجات ایک معتبر شخص کے پاس سے حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ کو ملی، جو آپ نے اپنے رسالہ تعلیم الطالب میں شائع کی تھی۔ آپ نے فرمایا: مضمون دیکھ کر جی پھڑک گیا، دِل نے چاہا کہ اور دوستوں کو بھی پہنچانا چاہیے اور تعلیم اخیر کے مضمون کے لئے کافی و وافی معلوم ہوئی۔

الٰہی الٰہی الٰہی اللہ
میں ہوں اپنے اعمال بد سے تباہ

الٰہی میں عاجز ہوں بندہ ترا
گناہوں سے ہے حال بد تر مرا

الٰہی سراپا ہوا میں گناہ
ہوئی مجھ سے گم آہ نیکی کی راہ

الٰہی مجھے ہے یہ شرمندگی
کہ بن آئی مجھ سے نہ کچھ بندگی

میں شرمندہ ہوں اپنی اس عقل سے
کہ غافل رہا جو رہِ وصل سے

خرد وہ کہ جویندۂ یار ہو
بجز یار آنکھوں میں سب خار ہو

خرد وہ کہ خوش تجھ کو رکھے مدام
رہے حکم میں تیرے وہ صبح و شام

کیا عمر بھر میں نے تیرے برخلاف
بھلا اس سے زیادہ ہو کیا ظلم صاف

رہا میں سدا بحر غفلت میں غرق
نہ سمجھا کبھی نیک اور بد میں فرق

الٰہی میری عمر دشمن نے لی
وہی شہوت اور حرص باقی رہی

ہوئی حرص زیادہ، ہوا میں تمام
نہ افسوس کوئی کیا نیک کام

الٰہی میں کی گرچہ کوشش بڑی
و لے ساری تدبیر اُلٹی پڑی

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

الٰہی میں بھٹکا بہت در بدر ترے در پہ آخر پڑا آن کر
کہاں جاؤں تیرے سوا کون ہے؟ کروں کس سے جا التجا کون ہے؟
الٰہی نہ تیرے سوا ہو جسے نہ ڈھونڈے تجھے پھر وہ ڈھونڈے کسے
الٰہی نہ جانی تیری قدر آہ! کری عمر لہو و لعب میں تباہ
ہے افسوس عمر جوانی چلی جوانی تو کیا زندگانی چلی
کرے میرے تو ٹکڑے ٹکڑے اگر الٰہی میں لائق ہوں اس کے مقر
الٰہی ہے کیا تیری رحمت کا جوش کہ دیکھے گنہ اور ہو پردہ پوش
الٰہی میں پُر وہم غفلت میں ہوں الٰہی بہت اس سے خجلت میں ہوں
الٰہی ہر ایک آن حاضر ہے تو میں کرتا ہوں جو فعل ناظر ہے تو
بیان کیا کروں اپنی شرمندگی کہ دیکھے ہے تو یہ میری زندگی
الٰہی گنہگار شرمندہ ہوں الٰہی بہت ہی بُرا بندہ ہوں
الٰہی خبر لے مری تو شتاب ہوا حد سے زیادہ بس اب تو خراب
الٰہی ہوا ہوں سراپا خطا نہ بخشے تو گر ہو مرا حال کیا
ہوں گر نیک یا بد، ترا بندہ ہوں ترے در پہ آخر سر افگندہ ہوں
ہوں اس بندہ کہنے سے شرمندہ بخت سمجھ نیک کا بندہ ہو نیک بخت
نہ مجھ سا گنہگار شرمندہ ہو خدا پاک کا پاک ہی بندہ ہو
الٰہی تو دیکھے ہے میرے گناہ وہیں رزق دیتا ہے شام و پگاہ
کرے میں نے گناہ آہ بے خوف ڈر رہی وہ ہی رحمت کی مجھ پر نظر
الٰہی عجب تیری رحمت ہے واہ! عجب حلم ہے تیرا اے بادشاہ!
میں غافل، مجھے یاد کرتا ہے تو کروں میں گناہ، شاد کرتا ہے تو

کرم تیرا گر دستگیری کرے — تو پھر کیوں نہ بندہ امیری کرے
الٰہی ہے تیرے کرم سے اُمید — سیاہی کو میری کرے تو سفید
گناہوں پہ بندے کے کب ہے نظر — الٰہی تری ہے نظر عفو پر
خس و خاک سے بحر ہو تیرہ کب — ہو چشم فلک گرد سے خیرہ کب
ترے عفو کے آگے میرے گناہ — شب تار جون پیش خورشید ناہ
تو وہ خو رہے تیری پڑے گر نظر — تو ہوں سنگریزہ بھی رشک قمر
کیا ہے گناہ گر بڑے سے بڑا — و لے تیری بخشش کے آگے ہے کیا
گنہ میرے اور تیری بخشش بھلا — برابر کہاں ہو سکے اے خدا!
الٰہی کہاں جرم وّ بخشش کہاں — کہاں تیرہ خاک اور کہاں آسماں
کہاں ظلمت شب، کہاں آفتاب — کہاں ہے سیاہی، کہاں ماہتاب
مرا عذر ہو اب الٰہی قبول — مجھے خوار و رسوا نکر اور ملول
بہت پھر پھرا کر میں اب آن کر — الٰہی ترے در پہ رکھا ہے سر
نہ سر کو جھکاؤں کہیں جا کے میں — سوا تیری درگاہ والا کے میں
کرے میں گنہ جہل اور سہو سے — اور اس حرص نفسانی و لہو سے
ولے تیری رحمت سے اُمید ہے — بدی کے عوض مجھ کو نیکی ملے
گنہ میرے جانے ہے تو علم سے — کرے پردہ پوشی سدا حلم سے
نہ رسوا کیا ہے جو تو نے یہاں — الٰہی تو رکھیو میری شرم واں
الٰہی ہمارا بد و نیک اب — ہے کیا چیز آگے ترے میرے رب!
نکالے مجھے یا بلاوے مجھے — الٰہی نہ چھوڑوں گا در کو ترے
کہاں جاوے اب بندہ تیرا بتا — کسے ڈھونڈے جوئندہ تیرا بتا

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

نہ تو نے سُنی گر میری التجا
الٰہی کروں عرض پھر کس سے جا؟
الٰہی بُرا یا بھلا ہوں تیرا
سوا تیرے ہے کون بتلا مرا
ترے بندے ہیں مجھ سے بے انتہا
مرا ہے بتا کون تیرے سوا
نہ کی تو نے گر اب کرم کی نگاہ
تو بس ہو چکا میں الٰہی تباہ
نکالے مجھے اپنے در سے تو گر
الٰہی بتا پھر میں جاؤں کدھر؟
کیا میں جو لائق میرے کار ہے
تو وہ کر جو لائق ترے کار ہے
گنہ جرم عصیاں مرا کام ہے
کرم عفو بخشش تیرا کام ہے
بدی جہل و غفلت مرا کار ہے
تجھے عفو بخشش سزاوار ہے
الٰہی بحق محمدؐ رسول
دعا ہووے امدآد کی اب قبول
الٰہی یہ عاجز ہے تیرا غلام
الٰہی تو کر رحم اس پر مدام
الٰہی غنی تو ہے اور یہ فقیر
الٰہی قوی تو ہے اور یہ حقیر
الٰہی تو رازق، یہ مرزوق ہے
الٰہی یہ عاشق، تو معشوق ہے
الٰہی تو ہے شاہ اور یہ گدا
الٰہی تو مولا، یہ بندہ ترا
الٰہی تو رحم، یہ مرحوم ہے
تو ہے دادگر اور یہ مظلوم ہے
الٰہی یہ عبد اور تو معبود ہے
الٰہی تو ہی اس کا مقصود ہے
الٰہی یہ طالب تو مطلوب ہے
الٰہی محبّ یہ تو محبوب ہے
الٰہی تو کر اس کی حاجت روا
بحق محمدؐ شہ دو سرا
الٰہی دعا ہو اب اس کی قبول
بحق صحابؓ اور آلِؑ رسولؐ

(از رسالہ تعلیم الطالب مولفہ حضرت تھانویؒ ص۲۴ تا ۲۸ مطبوعہ دہلی)

☆☆☆☆

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

اربعین نبوی......چہل حدیث

عَنْ سَلْمَانؓ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ عَنِ الْاَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا نِ الَّتِیْ قَالَ مَنْ حَفِظَھَا مِنْ اُمَّتِیْ دَخَلَ الْجَنَّۃَ قُلْتُ وَ مَا ھِیَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ:	حضرت سلمانؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس ﷺ سے پوچھا کہ وہ چالیس حدیثیں جن کے بارے میں یہ کہا ہے کہ جو ان کو یاد کرلے، جنت میں داخل ہوگا، وہ کیا ہیں؟ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
۱ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰہِ	اللہ پر ایمان لائے[۱]
۲ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ	اور آخرت کے دن پر
۳ وَ الْمَلٰٓئِکَۃِ	اور فرشتوں کے وجود پر
۴ وَ الْکُتُبِ	اور پہلی کتابوں پر
۵ وَ النَّبِیّٖنَ	اور تمام انبیاء پر
۶ وَ الْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ	اور مرنے کے بعد دوبارہ زندگی پر
۷ وَ الْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَ شَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ	اور تقدیر پر کہ بھلا اور برا جو کچھ ہوتا

حافظ عبدالوحید الحنفی خادم اہلسنت

۱......یعنی اس کی ذات وصفات پر

تَعَالٰی | ہے، سب اللہ ہی کی طرف سے ہے

٨ وَ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ | اور گواہی دے تو اس امر کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضور اکرم ﷺ اس کے سچے رسول ہیں

٩ وَ تُقِيْمَ الصَّلٰوةَ بِوُضُوْءٍ سَابِغٍ كَامِلٍ لِّوَقْتِهَا | ہر نماز کے وقت کامل وضو کر کے نماز کو قائم کرے[۲]

١٠ وَ تُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ | اور زکوٰۃ ادا کرے

١١ وَ تَصُوْمَ رَمَضَانَ | اور رمضان کے روزے رکھے

١٢ وَ تَحُجَّ الْبَيْتَ اِنْ كَانَ لَكَ مَالٌ | اور اگر مال ہو تو حج کرے[۳]

۲...... کامل وضو وہ کہلاتا ہے جس میں آداب و مستحباب کی رعایت رکھی گئی ہو اور ہر نماز کے وقت اشارہ ہے اس بات کی طرف کہ نیا وضو ہر نماز کے لئے کرے اگرچہ پہلے سے وضو ہو کہ یہ مستحب ہے اور نماز کے قائم کرنے سے اس کے تمام سنن اور مستحبات کا اہتمام مراد ہے۔ چنانچہ دوسری روایت میں وارد ہے: اِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوْفِ مِنْ اِقَامَةِ الصَّلٰوةِ (یعنی جماعت میں صفوں کا ہموار کرنا کہ کسی قسم کی کجی یا درمیان میں خلا نہ رہے) یہ بھی نماز قائم کرنے کے مفہوم میں داخل ہے۔

۳...... یعنی اگر جانے کی قدرت رکھتا ہو تو حج بھی کرے، چونکہ اکثر مانع مال ہی ہوتا ہے، اس لئے اسی کو ذکر فرما دیا۔ ورنہ مقصود یہ ہے کہ حج کے شرائط پائے جاتے ہوں تو حج کرے۔

عبد الوحید الحنفی

۱۳ وَ تُصَلِّیَ اثْنَتَیْ عَشَرَۃَ رَکْعَۃً فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّ لَیْلَۃٍ — بارہ رکعت سنت موکدہ روزانہ ادا کرے۴

۱۴ وَّ الْوِتْرَ لَا تَتْرُکُہٗ فِیْ کُلِّ لَیْلَۃٍ — اور وتر کو کسی رات میں نہ چھوڑے۵

۱۵ وَ لَا تُشْرِکُ بِاللّٰہِ شَیْئًا — اور اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرے

۱۶ وَّ لَا تَعُقَّ وَالِدَیْکَ — اور والدین کی نافرمانی نہ کرے

۱۷ وَلَا تَاْکُلُ مَالَ الْیَتِیْمِ ظُلْمًا — اور ظلم سے یتیم کا مال نہ کھائے۶

۱۸ وَّ لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ — اور شراب نہ پیے

۱۹ وَ لَا تَزْنِ — اور زنا نہ کرے

۲۰ وَ لَا تَحْلِفُ بِاللّٰہِ کَاذِبًا — جھوٹی قسم نہ کھائے

۲۱ وَّ لَا تَشْھَدُ شَھَادَۃَ زُوْرٍ — جھوٹی گواہی نہ دے

۲۲ وَّ لَا تَعْمَلُ بِالْھَوٰی — خواہشاتِ نفسانیہ پر عمل نہ کرے

۴...... اس کی تفصیل دوسری روایات میں اس طرح آئی ہے کہ صبح سے پہلے دو رکعت، ظہر سے قبل چار، ظہر کے بعد دو رکعت، مغرب کے بعد دو رکعت، عشاء کے بعد دو رکعت۔

۵...... چونکہ وہ واجب ہے اور اس کا اہتمام سنتوں سے زیادہ ہے، اس لئے اس کو تاکیدی لفظ سے ذکر فرمایا۔

۶...... یعنی اگر کسی وجہ سے یتیم کا مال کھانا جائز ہو جیسا کہ بعض صورتوں میں ہوتا ہے تو مضائقہ نہیں۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

۲۳	وَ لَا تَغْتَبْ اَخَاکَ الْمُسْلِمَ	مسلمان بھائی کی غیبت نہ کرے
۲۴	وَ لَا تَقْذِفِ الْمُحْصَنَةَ	عفیفہ عورت کو تہمت نہ لگائے ۷
۲۵	وَ لَا تَغُلَّ اَخَاکَ الْمُسْلِمَ	اپنے مسلمان بھائی سے کینہ نہ رکھے
۲۶	وَ لَا تَلْعَبْ	لہو ولعب میں مشغول نہ ہو
۲۷	وَ لَا تَلْهُ مَعَ اللَّاهِیْنَ	تماشائیوں میں شریک نہ ہو
۲۸	وَ لَا تَقُلْ لِلْقَصِیْرِ یَا قَصِیْرُ تُرِیْدُ بِذٰلِکَ عَیْبَهٗ	کسی پستہ قد کو عیب کی نیت سے ٹھنگنا مت کہو ۸
۲۹	وَ لَا تَسْخَرْ بِاَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ	کسی کا مذاق مت اُڑا
۳۰	وَ لَا تَمْشِ بِالنَّمِیْمَةِ بَیْنَ الْاَخَوَیْنِ	نہ مسلمان کے درمیان چغل خوری کر
۳۱	وَ اشْکُرِ اللّٰهَ تَعَالٰی عَلٰی نِعْمَتِهٖ	اور ہر حال میں اللہ جل شانہ کی نعمتوں پر اُس کا شکر کر
۳۲	وَ تَصْبِرَ عَلَی الْبَلَآءِ وَ الْمُصِیْبَةِ	بلا اور مصیبت پر صبر کر

عبد الوحید الحنفی
خادم اہلسنت حافظ

۷......اسی طرح عفیف مرد کو۔

۸......یعنی اگر کوئی عیب دار لفظ ایسا مشہور ہو گیا ہو کہ اس کے کہنے سے نہ عیب سمجھا جاتا ہو نہ عیب کی نیت سے کہا جاتا ہو، جیسا کہ کسی کا نام بدھو پڑ جائے تو مضائقہ نہیں، لیکن طعن کی غرض سے کسی کو ایسا کہنا جائز نہیں۔

۳۳ وَ لَا تَأْمَنْ مِّنْ عِقَابِ اللّٰهِ	اور اللہ کے عذاب سے بے خوف مت ہو
۳۴ وَ لَا تَقْطَعْ اَقْرِبَآئَکَ	اعزّہ سے قطع تعلق مت کر
۳۵ وَ صِلْهُمْ	بلکہ اُن کے ساتھ صلہ رحمی کر
۳۶ وَ لَا تَلْعَنْ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِ اللّٰهِ	اللہ کی کسی مخلوق کو لعنت مت کر
۳۷ وَ اَكْثِرْ مِنَ التَّسْبِيْحِ وَ التَّكْبِيْرِ وَ التَّهْلِيْلِ	سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، ان الفاظ کا اکثر ورد رکھا کر
۳۸ وَ لَا تَدَعْ حُضُوْرَ الْجُمُعَةِ وَ الْعِيْدَيْنِ	جمعہ اور عیدین میں حاضری مت چھوڑ
۳۹ وَ اعْلَمْ اَنَّ مَآ اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِّيُخْطِئَكَ وَ مَآ اَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِّيُصِيْبَكَ	اور اس بات کا یقین رکھ کہ جو کچھ تکلیف وراحت تجھے پہنچی وہ مقدر میں تھی جو ٹلنے والی نہ تھی اور جو کچھ نہیں پہنچا وہ کسی طرح بھی پہنچنے والا نہ تھا
۴۰ وَ لَا تَدَعْ قِرَآءَةَ الْقُرْاٰنِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ	اور قرآن مجید کی تلاوت کسی حال میں بھی مت چھوڑ۔

حضرت سلمانؓ کہتے ہیں: میں نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ جو شخص اس کو یاد کر لے، اس کو کیا اجر ملے گا؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حق سبحانہ و

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

تقدس اس کا انبیاء اور علماء کے ساتھ حشر فرمائیں گے۔

(رواہ الحافظ ابوالقاسم بن عبدالرحمٰن بن محمد بن اسحاق بن مدۃ والحافظ ابوالحسن علی بن ابی القاسم بن بابویہ الرازی فی الاربعین وابن عساکر والرافعی عن سلمان، فضائل قرآن از مولانا شیخ الحدیث محمد زکریا مدنیؒ)

مرشدی حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب محدث سہارنپوریؒ ثم مدنی فرماتے ہیں: کیا ہی اچھا ہو کہ دین کے ساتھ وابستگی رکھنے والے حضرات کم از کم اس (درج بالا حدیث) کو ضرور حفظ کرلیں کہ کوڑیوں میں لعل ملتے ہیں۔

(فضائل قرآن مولفہ حضرت شیخ الحدیث ص ٧٦)

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّ اٰخِرًا وَالصَّلٰوۃ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّهٖ دَائِمًا وَ سَرْمَدًا

خادم اہل سنت عبدالوحید الحنفی

اوڈھروال تحصیل و ضلع چکوال

١٩/ رمضان المبارک 1431ھ مطابق ٣٠/ اگست 2010ء

☆☆☆☆

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

سکیننگ کمپوزنگ ڈیزائننگ پروف ریڈنگ کلر پرنٹنگ بائنڈنگ

اسلامی لٹریچر اور کتب کی بہترین کمپوزنگ اور پرنٹنگ کے لئے، نیز ہر قسم کے اشتہارات اور ایڈورٹائزنگ کے لئے رجوع کریں

النور مینجمنٹ ڈب مارکیٹ پنوال روڈ چکوال 0334-8706701، zedemm@yahoo.com

فہرست رسائل و کتب

قیمت	عنوان رسائل	سلسلہ نمبر
20/-	دینِ اسلام کا حقیقی تصور اور اہل سنت و الجماعت کی پہچان	01
20/-	تعلیمات اسلام ــــ انسان کی تخلیق ــــ دنیا میں آنے کا اصل مقصد کیا ہے؟	02
20/-x3	تعلیمات اسلام (حصہ اول تا حصہ سوم)	03-04
20/-x4	سیرت رحمت العالمین ﷺ (حصہ اول تا چہارم)	05-09
20/-	احادیث رسول ﷺ ــــ فضائل درود و سلام	10
40/-	مناقب اہل بیت رسول ﷺ (حصہ اول)	11
40/-	مناقب امام حسن و امام حسین و آل و اصحاب نبی ﷺ	12
20/- & 40/-	مناقب اصحاب رسول ﷺ (حصہ اول تا دوم)	13-14
20/- & 40/-	مناقب خلفائے راشدین (حصہ اول تا دوم)	15-16
10/-	اہل سنت کون اور اہل بدعت کون ہیں؟	17
10/-, 20/- & 20/-	سلوک و طریقت کی حقیقت (حصہ اول تا سوم)	18-20
40/-	سلاسل طیبہ ــــ شجرہ مبارک	21
20/-	رحمتِ نبوی ﷺ ــــ محفل درود	22

نوٹ: تمام رسائل علیحدہ علیحدہ اور اکٹھے جلد میں کر کے مکمل سیٹ کے ساتھ دستیاب ہیں۔